روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 12- دسمبر 2000ء 15 رمضان 1421 ہجری- 12- فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 284

نفع مند مال

جب سورۃ آل عمران کی آیت 73 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو تو حضرت ابو طلحہؓ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے بیر حاء نامی اپنا باغ سب سے زیادہ محبوب ہے اسے میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ حضورؐ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا یہ مال بہت نفع مند ہے۔ بہت عمدہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر زیر آیت)

اللہ میرے ساتھ ہے اور میری تسلی کے لئے مجھے نشان دکھاتا ہے

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان۔ پاکستان میں لاہور اور دیگر ممالک میں امریکہ اول رہا

احباب کی دعاؤں سے میں پہلے سے بہت بہتر ہوں دعا کریں اللہ بیماری کو کلیتہً مٹادے

بیت الفضل لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 دسمبر 2000ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن 8 دسمبر 2000ء۔ الحمد للہ۔ کہ آج قریباً دو ماہ کے وقفے کے بعد پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے لئے بیت الفضل لندن سے ایم ٹی اے پر رونق افروز ہوئے۔ دنیا کے کونے کونے میں ایم ٹی اے کی سکرین پر نظریں جمائے احمدی احباب و خواتین میں اس وقت خوشی و مسرت کی ناقابل بیان لہر دوڑ گئی جب لائیو خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الفضل لندن میں تشریف لائے۔ بے شمار احمدی خوشی و مسرت سے اپنے آنسو نہ روک سکے۔ اور ہر طرف الحمد للہ کی صدائیں گونج اٹھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کے دوران ایاك نعبد وایاك نستعین کے الفاظ تین بار دوہرائے۔ سورہ آل عمران کی آیت کی تلاوت کی جس میں اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا ذکر ہے حضور نے اس ضمن میں ایک حدیث اور پھر حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔ گزشتہ سال 31- اکتوبر 2000ء کو بڑی شان سے اختتام پذیر ہوا اور نیا سال یکم نومبر سے شروع ہو گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس سال 17 نئے ممالک تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں اس طرح مجموعی طور پر 110 ممالک تحریک جدید میں شامل ہیں اس سال 39 ہزار نئے مجاہدین شامل ہوئے جن میں اکثریت ہندوستان اور افریقہ کے نو مبایعین کی ہے۔ پاکستان میں لاہور اول کراچی دوم اور ربوہ سوم رہا جبکہ عالمی سطح پر امریکہ اول رہا اور جرمنی دوم رہا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ کی کسی بھی نصیحت کو ماضی کی نصیحت نہ سمجھیں آنحضور کی تمام نصائح قیامت تک کے لئے قابل عمل ہیں اس ضمن میں حضور نے اپنی مثال بیان فرمائی کہ حضور کی داڑھیں اس وجہ سے متاثر ہوئیں کہ ہڈیاں چبانے میں زور لگا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہڈیاں نہ چبایا کرو۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنی بیماری کے بارے میں فرمایا کہ میرا علاج کرنے والے ڈاکٹر بہت لائق ہیں بہتر ہے کہ احباب و خواتین کی طرف سے مجھے مشورے نہ دیئے جائیں۔ حضور نے احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا جو حضور کی بیماری کے غم میں آنسو بہاتے ہیں اور فرمایا کہ احباب جماعت کی دعاؤں سے اب میں پہلے سے بہت بہتر ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے ایک ذاتی خادم مکرم بشیر صاحب کی خدمات کا نہایت محبت سے تذکرہ فرمایا اور فرمایا آج تک مجھے جتنے بھی تحفے ملے ہیں ان میں سے یہ سب سے بہترین تحفہ ہیں۔ ضمناً حضور نے فرمایا کہ مجھے تحائف نہ بھجوا کریں کیونکہ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ تحائف لائیں اور میں جواباً تحفہ پیش نہ کروں۔

حضور نے فرمایا میرے ڈاکٹر مجھے کہتے ہیں کہ میں اپنے بوجھ کم کروں حالانکہ میری بیماری کی وجہ ہی یہ ہے کہ میرے بعض کام کم ہو گئے ہیں اس ضمن میں حضور نے ہومیو پیتھی کلاس، ترجمۃ القرآن کلاس ختم ہونے کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ بائیبل کی جو تفسیر لکھی جا رہی ہے وہ قریباً مکمل ہو گئی ہے ایک دو سال میں احباب تک پہنچ جائے گی۔ حضور نے اپنے کاموں کے ضمن میں فرمایا کہ سال میں تین ماہ کے دورے سردست میں نہ کر سکوں گا۔ لیکن میرے بہت قابل اور پیارے ڈاکٹر کام کم کرنے کی نصیحت نہ کریں حضور نے فرمایا آئندہ شاید میں ہر خطبہ نہ دوں یا نمازیں نہ پڑھایا کروں حضرت مسیح موعود بھی خود نمازیں نہیں پڑھایا کرتے تھے۔ میں نے تو پہلے تین خلفاء کی مجموعی نمازوں سے بھی زیادہ نمازیں پڑھائی ہیں۔

حضور نے احباب کو تلقین فرمائی کہ دعا کریں اللہ بیماری کو کلیتہً مٹادے حضور نے اپنی ذات کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے نشانات کے ضمن میں دو نشانوں کا بھی ذکر فرمایا اور فرمایا میری زندگی کے معاملات کو اللہ نے اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے اور میری تسلی کے لئے نشان دکھاتا ہے۔

چندہ وقف جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

○ حضرت مصلح موعود وقف جدید کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید کو مضبوط کرو۔ ہمت کرو۔ خدا برکت دے گا۔ (دین حق) کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔ وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے...... دوستوں کو چاہئے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور کام میں برکت دے۔" (آمین)

(وقف جدید کے چھٹے سال پر روح پرور پیغام' 20-11-62)

رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

○ انشاء اللہ تعالیٰ حسب سابق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریک جدید کے ان مجاہدین کے لئے جو 29/ رمضان المبارک سے پہلے اپنا مکمل چندہ تحریک جدید ادا فرما دیں گے۔ دعا کی درخواست کی جائے گی جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ ایسے مجاہدوں کی فہرستیں دفتر ہذا میں 24- دسمبر 2000ء سے پہلے پہنچانے کا انتظام فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خدمت خلق کا عظیم منصوبہ بیوت الحمد

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے انقلابی دور کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد سکیم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ثمر بار ہو کر سینکڑوں خاندانوں کو اپنے ثمرات سے لذت یاب کر رہی ہے۔ ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 خاندان آباد ہیں اور ابھی اس مرحلہ کی تکمیل میں آٹھ مکانات

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ جس لیلۃ القدر کو لے کر آئے تھے اس کے ساتھ سارا زمانہ قیامت تک کے لئے روشن ہو گیا اور آپ ہی کی لیلۃ القدر ہے جس کی برکت سے اب توحید کی طرف دنیا متوجہ ہو رہی ہے

بہت سی ایسی برکتیں ہیں جو اس سال کے ساتھ وابستہ ہو چکی ہیں۔ خدا کرے کہ وہ برکتیں ساری جماعت کو نصیب ہوں اور غیر معمولی طور پر خدا تعالیٰ کی تقدیر ہمارے حق میں اور دنیا کے حق میں کارفرما ہو

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 31 دسمبر 1999ء بمطابق 31 فتح 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ القدر کی تلاوت کے بعد فرمایا:

یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا۔ اس سے مراد قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ دونوں ہو سکتے ہیں۔ اور دونوں ہی ہیں۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔ قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے' ہر معاملہ میں سلام ہے یہ (سلسلہ) طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

ان آیات کریمہ کا ترجمہ مشکل ترجمہ ہے کیونکہ کئی پہلو اس میں تھوڑے سے الفاظ میں بیان ہو چکے ہیں اس لئے تفصیل میں جا کر تو بات کھل جائے گی مگر اس وقت جو ترجمہ پڑھا گیا ہے اس میں کسی آیت کا حصہ پہلے بیان ہوا ہے اس کے بعد کا حصہ دوسری آیت کے شروع میں بیان ہوا ہے اور اس میں بہت سی حکمتیں ہیں۔ بہرحال جو سیدھا ترجمہ اس کا صاف لفظوں میں ہو سکتا تھا وہ میں نے آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

اس سلسلے میں حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی بعض احادیث ہیں ان کے حوالے سے میں اس مضمون کو مزید کھولتا ہوں۔ کیونکہ یہ دعا کے دن ہیں اور خاص طور پر لیلۃ القدر کے امکان کی وجہ سے بہت زیادہ دعاؤں کی طرف توجہ مائل ہوتی ہے۔ پہلی حدیث دعا ہی سے متعلق لی گئی ہے۔

سنن ابن ماجہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء) اللہ کے نزدیک معزز سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی قدر کرتا ہے۔ دعا کی طرف جھکتا ہے' ورنہ خدا کے نزدیک تو کوئی چیز بھی معزز ان معنوں میں نہیں کہ خدا سے بلند تر ہو بلکہ خدا کے نزدیک معزز ہونے کا مطلب یہ ہے کہ دعاؤں پر جھکتا ہے اور ان کو قبول فرماتا ہے۔

مسلم کتاب الذکر میں یہ حدیث ہے۔ "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک وہ کسی دعا کے ساتھ گناہ یا قطع رحمی کا ارتکاب نہ کرے۔"

اب یہ بہت ہی ضروری پہلو ہے جس کو لوگ دعا کے وقت نظرانداز کر دیتے ہیں۔ دعائیں خواہ کتنی ہی مانگیں لیکن اگر قطع رحمی کریں' جہاں خدا نے رحموں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے ان کے رشتہ داروں کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے اگر وہ قطع رحمی سے کام لیتے چلے جاتے ہیں اور گناہوں سے باز نہیں آتے تو پھر اس دعا کا کوئی فائدہ نہیں۔

پھر فرمایا "اور جب تک جلدبازی سے کام نہ لے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ! جلدبازی سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ کہتا ہے کہ میں نے بار بار دعا کی مگر میں نے اس کی قبولیت کی کوئی علامت نہیں دیکھی۔ اس پر وہ تھک کر دعا چھوڑ دیتا ہے۔

(مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار)

تو مراد یہ ہے کہ یہ لوگ جو نہ گناہوں سے باز آتے ہیں' نہ قطع رحمی سے باز آتے ہیں' وہ دعا کے بارے میں بھی بالآخر مایوس ہو جاتے ہیں کیونکہ بار بار دعا کے نتیجہ میں ان کو کوئی جواب نہیں ملتا تو پھر یہی کہتے ہیں کہ ہم نے تو کوئی بھی قبولیت نہیں دیکھی۔ پس ایسا شخص تھک کر دعا کو چھوڑ ہی دیتا ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آخری عشرہ میں آنحضرت ﷺ عبادت کے لئے اتنی کوشش فرماتے تھے جو اس کے علاوہ دیکھنے میں نہیں آتی تھی۔

(صحیح مسلم کتاب الاعتکاف باب الاجتہاد فی العشر الاواخر من شہر رمضان)

اب آنحضرت ﷺ کا قیام و سجود تو ہمیشہ بہت لمبے عرصہ تک خدا کے حضور گریہ وزاری میں صرف ہوتا تھا اور یہ عام دنوں کی بھی حالت ہے مگر رمضان کے آخری عشرہ میں تو خصوصیت سے غیر معمولی طور پر آنحضرت ﷺ دعاؤں اور گریہ وزاری میں مصروف رہتے۔ بعض دفعہ ساری ساری رات کھڑے رہتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے خود حکماً آپؐ کو فرمایا کہ بس اتنا زیادہ نہ کر۔ دن اور رات بدلتے رہتے ہیں کہیں چھوٹے ہوتے ہیں کہیں زیادہ ہوتے ہیں اس لئے ایسی بات نہ کر جس سے صحابہ کو بھی پھر مشکل پڑ جائے اور آئندہ اس کو نبھا نہ سکیں۔ تو اس بنا پر آنحضرت ﷺ نے اپنی راتوں کی عبادت

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

کو جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا نسبتاً چھوٹا کر دیا مگر وہ چھوٹا ہونا بھی بہت لمبا ہوا کرتا تھا۔ ہمارے ہاں چھوٹے کا اور تصور ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی نمازیں چھوٹی کرنے سے مراد کچھ اور ہی ہے یعنی رات کا تیسرا حصہ بھی اگر یا نصف حصہ بھی انسان رات کو گریہ وزاری میں گزارے تو پھر اسے سمجھ آسکتی ہے کہ یہ کیا چیز ہے ورنہ دور بیٹھے نظارہ کرنے سے کچھ سمجھ نہیں آتی۔ پس آنحضرت ﷺ سے متعلق آخری عشرہ کے متعلق حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ کمر ہمت کس لیا کرتے تھے اور بے انتہاء عبادت کرتے تھے۔

(مسند احمد بن حنبل باقی الانصار)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "عمل کے لحاظ سے ان دس دنوں یعنی آخری عشرہ سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے نزدیک عظمت والے اور محبوب اور کوئی دن نہیں ہیں۔ پس ان ایام میں تہلیل "لا الہ الا اللہ" بکثرت پڑھا جائے۔ تکبیر یعنی اللہ اکبر 'اللہ اکبر بکثرت پڑھا جائے اور تحمید یعنی الحمدللہ بکثرت پڑھنی چاہئے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 75 مطبوعہ بیروت)

بخاری میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایک روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو وفات دے دی۔ پھر آپؐ کے بعد آپؐ کی ازواج مطہرات بھی اعتکاف بیٹھتی رہیں۔

(بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر)

پس مبارک ہو معتکفین کہ جو اس سنت پر عمل کر رہے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جو کوشش کرتے ہیں کہ پھر زندگی بھر اعتکاف بیٹھتے رہیں۔

مسند احمد بن حنبل میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا۔ آپؐ کے لئے کھجور کی خشک شاخوں کا حجرہ بنایا گیا۔ ایک دن آپ نے باہر جھانکتے ہوئے فرمایا نمازی اپنے رب سے رازونیاز میں مگن ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کو سنانے کے لئے قرآن بالجہر نہ پڑھیں۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 67 مطبوعہ بیروت)

ایک دوسرے کو سنانے' سے مراد ضروری نہیں کہ نیت میں یہ ہو کہ ہم دوسروں کو سنائیں بلکہ بعض لوگ عادتاً بھی کچھ اونچی آواز سے پڑھتے ہیں جبکہ معتکفین ساتھ جو ہیں اس میں ان کی توجہ بٹ جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تو مسجد نبوی بہت کھلی تھی اور جس طرح یہاں (بیت الذکر) میں معتکفین کی وجہ سے غیر معمولی ہنگامہ سا ہو جاتا ہے اس زمانے میں رسول اللہ ﷺ کی مسجد نبوی میں یہ بات نہیں تھی بلکہ بہت کھلی مسجد تھی اور حضور اکرم ﷺ کا حجرہ بھی الگ بنایا گیا تھا باقیوں سے ہٹ کر لیکن اس کے باوجود آپؐ نے لوگوں کی آوازیں سنی ہوں گی گریہ وزاری کی اور تلاوت وغیرہ کی جس پر آپ نے باہر نکل کے فرمایا کہ دیکھو اپنے رب سے رازونیاز تو کرو مگر سناؤ نہیں لوگوں کو کیونکہ اس سے ان کی توجہ بٹ جاتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے۔ یہ متفق علیہ ہے بخاری اور مسلم دونوں میں یہ روایت درج ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ تو یہاں آخری عشرے کی بات ہو رہی ہے لیکن مختلف روایات کے نتیجے میں پتہ لگتا ہے کہ آخری عشرے کے آخری حصہ کی طرف رسول اللہ ﷺ کی زیادہ توجہ تھی یعنی آخری سات دن جو ہیں ان میں لیلۃ القدر کی تلاش کی طرف زیادہ متوجہ رہتے تھے کیونکہ صحابہ کا بھی یہی تجربہ تھا۔

چنانچہ اس تجربے کے متعلق ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے کچھ صحابہؓ کو خواب میں لیلۃ القدر رمضان کے آخری سات دنوں میں دکھائی گئی۔ اور ان سب کا اتفاق ہو گیا یعنی سب نے خواب دیکھی کہ رمضان کے آخری سات دنوں میں لیلۃ القدر ہو گی۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب رمضان کے آخری سات دنوں پر متفق ہیں اس لئے جو شخص لیلۃ القدر کی تلاش کرنا چاہے وہ اسے رمضان کے آخری سات دنوں میں تلاش کرے۔

(بخاری کتاب الصوم باب التمسو الیلۃ القدر فی السبع الاواخر)

اب چونکہ سب صحابہ کا اس سال کا یہی اتفاق تھا یعنی اس بات پہ متفق ہو گئے تھے جو اپنی خوابوں کی بنا پر متفق ہوئے تھے کہ آخری سات دنوں میں ہی ہو گی تو ممکن ہے کہ آخری عشرہ میں پہلے بھی ہو سکتی ہو مگر اس سال خاص طور پر آخری سات دنوں کے متعلق ہوا ہو گا۔

مسند احمد بن حنبل میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے لیلۃ القدر کے بارہ میں فرمایا کہ یہ ستائیسویں (27ویں) یا انتیسویں (29ویں) رات ہے۔

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

پس مختلف سالوں میں، مختلف دنوں میں خاص طور پر لیلۃ القدر کی خوشخبری دی گئی ہے اس لئے تلاش سارے عشرے میں ہی کرنی چاہئے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ کسی سال کے کون سے عشرہ کا کونسا دن ہے جو لیلۃ القدر کی رات کا دن ہے اس لئے ستائیسویں یا انتیسویں کا بھی حکم ہے لیکن یہ خیال دل سے نکال دیں کہ صرف ستائیسویں یا انتیسویں کو اٹھیں گے تو آپ کو لیلۃ القدر نصیب ہو جائے گی۔ لیلۃ القدر عشرہ میں کسی وقت بھی ہو سکتی ہے اور 29/27 کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں جس سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا ہے اس سال ضرور 27/یا29 کی خوشخبری ہو گی۔

صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے نفس کے محاسبہ کی خاطر عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین۔ باب الترغیب فی قیام رمضان)

شرطیں ایسی ہیں جن کو خاص طور پر ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں اور خالصتاً ثواب کی نیت سے 'نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے یعنی اپنے نفس پر غور کرتا رہے کہ میں نے کیا کیا گناہ کئے ہیں کیا کیا خرابیاں میرے نفس میں ابھی تک موجود ہیں' کون سے داغ ہیں جن کو مٹانے میں میں کامیاب ہو چکا ہوں۔ کون سے داغ ہیں جو ابھی چمٹے ہوئے ہیں اور رباقی رہ گئے ہیں۔ یہ سب محاسبہ کے اندر باتیں آتی ہیں۔ تو جو محاسبہ کی نیت سے اٹھتا ہے اور دعائیں کرتا ہے اس کی لیلۃ القدر میں اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

ترمذی میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے

آنحضرت ﷺ سے پوچھا اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے کہ کہ اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ کونسی رات "لیلتہ القدر" ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ آپ نے فرمایا تم یوں دعا کرنا اے میرے خدا تو بخشنے والا ہے اور بخشش کو پسند کرتا ہے، مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کر دے۔ مختصر اصل الفاظ آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اور وہ یاد کرنا کوئی مشکل نہیں۔ انہی الفاظ میں دعا زیادہ بہتر ہے۔ "اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی۔ اِنَّکَ عَفُوٌّ تو مجسم عفو ہے کریم ہے، بہت معزز ہے۔ تُحِبُّ الْعَفْوَ، عفو کو پسند فرماتا ہے فَاعْفُ عَنِّی پس مجھ سے بھی در گزر فرما۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

سنن ابی داؤد میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ معتکف کے لئے سنت ہے کہ نہ تو وہ مریض کی عیادت کرنے کے لئے جائے، نہ ہی جنازہ کے ساتھ جائے۔ اب یہ اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ جنازہ کے ساتھ جانا، نامناسب اور ناجائز ہے مگر اگر جنازہ یہاں آیا ہو اور معتکف اس میں شامل ہو جائے تو وہ اور بات ہے۔ لیکن مراد یہ ہے کہ قبرستان جانا معتکف کے لئے جائز نہیں ہے۔ اور نہ ہی کسی عورت سے مساس کرے اور نہ ہی اس سے ازدواجی تعلقات قائم رکھے۔ صرف حوائج ضروریہ کے لئے نکلے۔ اور اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ بعض لوگ جو روزہ نہیں رکھ سکتے اور بعض خواتین نہیں رکھ سکتیں ان کے لئے اس حالت میں اعتکاف کرنا جائز نہیں ہے۔ اور پھر فرمایا نہ ہی اعتکاف جامع (بیت الذکر) کے علاوہ کسی اور جگہ ہو سکتا ہے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصوم) یہاں جامع (بیت الذکر) سے مراد ہر جگہ کی جامع (بیت الذکر) ہے ورنہ یہاں اگر لندن میں کہا جائے کہ یہیں اسی بیت کو جامع (۔) قرار دیا جائے اور سارے انگلستان سے یا سارے لندن سے ہی لوگ اکٹھے ہوں تو یہ ممکن نہیں ہے۔ چھوٹی سی جگہ میں اتنے لوگ سمیٹے جا ہی نہیں سکتے۔ تو جامع مسجد سے مراد اس زمانے کے لحاظ سے آنحضرت ﷺ کی مسجد تھی جس میں حضور اکرم ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے اور نماز پڑھایا کرتے تھے۔ باقی مساجد میں مدینے میں اس مسجد کو چھوڑ کر اپنا الگ اعتکاف بیٹھنا یہ آنحضرت ﷺ نے پسند نہیں فرمایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صحیح مسلم میں روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف فرماتے تو اپنا سر میرے قریب کر دیتے تو میں آپ کو کنگھی کر دیتی۔ اور آپ گھر صرف حوائج ضروریہ کے لئے آتے۔

(صحیح مسلم کتاب الحیض)

اب جو پہلی حدیث میں لمس تھا کہ عورت کی لمس، اس سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ پاک و صاف نیت کے ساتھ اگر عورت، بیوی سر کو ہاتھ لگا دے تو یہ بھی لمس میں آئے گا اور یہ منع ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو بات کر رہی ہیں مسجد نبوی کے ساتھ ہی آپ کے گھر تھے اور کھڑکیاں گھروں میں کھلتی تھیں تو آنحضرت ﷺ چونکہ بالوں کی صفائی اور کنگھی وغیرہ کرنے کو پسند فرماتے تھے اس لئے کھڑکی میں سے سر باہر نکالتے تھے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسی حالت میں آپ کی کنگھی کر کے آپ کو جیسا کہ آپ کی مرضی تھی تیار کر دیا کرتی تھیں۔ تو یہاں لمس سے غلط فہمی نہ ہو۔ یہ لمس مراد نہیں ہے کہ یہ لمس بھی نعوذ باللہ من ذٰلک گناہ ہے یا اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے اس سے۔ ہاں حوائج ضروریہ کے لئے صرف گھر جایا کرتے تھے اور اس میں بھی یہ نہیں کہ حوائج ضروریہ کے لئے جائیں تو باقی باتیں شروع ہو جائیں۔ صرف اپنے کام سے کام ہوتا تھا حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر پھر واپس تشریف لے آیا کرتے تھے۔

یہ تو وہ احادیث نبویہ ہیں جن میں لیلتہ القدر کی بہت حد تک تشریح موجود ہے۔ لیلتہ القدر کے متعلق جو یہ فرمایا گیا ہے کہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہزار مہینے کتنے سال بنتے ہیں۔ اسّی سال سے اوپر دو مہینے۔ تو ساری عمر ہے ایک انسان کی۔ عمر طبعی عام طور پر اوسطاً اس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ بہت بڑی عمر ہے اسّی سال اور دو مہینے۔ تو اگر لیلتہ القدر کی ایک رات کسی کو نصیب ہو جائے تو اسّی سال کے بڑھنے کے لئے وہ ایک ہی رات بہت ہے۔ مراد یہ ہے کہ اسی سال کا بڑھا ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ ایک انسان کی عمر جب اسّی سال تک پہنچ جائے تو پوری عمر بن جاتی ہے۔ تو اگر جوانی میں یہ لیلتہ القدر نصیب ہو جائے تو اس ساری عمر سے زیادہ ہے وہ ایک رات۔

اب اس کی تشریح میں حضرت اقدس مسیح موعود (۔) نے جو فرمایا ہے وہ میں اب آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

"قرآن شریف میں جو لیلتہ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہاں لیلتہ القدر کے تین معنی ہیں۔ اول تو یہ کہ رمضان میں ایک رات لیلتہ القدر کی ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی ایک لیلتہ القدر تھا۔ یعنی سخت جہالت اور بے ایمانی کی تاریکی کے زمانہ میں وہ آیا جبکہ ملائکہ کا نزول ہوا کیونکہ نبی دنیا میں اکیلا نہیں آتا بلکہ وہ بادشاہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ لاکھوں کروڑوں ملائکہ کا لشکر ہوتا ہے جو ملائک اپنے کام میں لگ جاتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کو نیکی طرف کھینچتے ہیں۔ سوم لیلتہ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفٰی ہے۔" یعنی زندگی بھر میں جب بھی وہ وقت آئے جب وہ سب سے زیادہ پاک و صاف ہو جائے اور خدا کے حضور اپنی جان کو حاضر کر دے اس کی لیلتہ القدر وہی ہے۔ "جتنا جتنا انسان خدا کے قریب آتا ہے یہ وقت اسے زیادہ میسر آتا ہے۔"

(الحکم جلد 5 نمبر 32 بتاریخ 31۔ اگست 1901ء ص 13، 14)

پھر فرماتے ہیں "ایک لیلتہ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو میں اس کو قبول کروں۔" اب ہاتھ پھیلاتا ہے تو جیسا کہ میں نے بارہا عرض کیا ہے محاورہ ہے۔ خدا ہاتھ پھیلاتا ہے بندے کے ہاتھ پھیلانے کے نتیجہ میں۔ جب بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو وہ اپنے ہاتھ اس کی طرف بڑھا دیتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ توجہ اس طرف مرکوز کر دیتا ہے اور اس کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ اور عرش سے گویا یہ آواز دیتا ہے کون ہے جو اس وقت استغفار کرے اور دعا سے میری طرف متوجہ ہو میں اس کو قبول کرنے کے لئے حاضر ہوں۔

"لیکن ایک معنے اس کے اور ہیں (۔) اور وہ یہ ہیں کہ ہم نے قرآن کو ایسی رات میں اتارا ہے کہ تاریک و تار تھی اور وہ ایک مستعد مصلح کی خواہاں تھی۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جبکہ اس نے فرمایا (۔) کہ میں نے جنوں اور انسانوں کو محض عبادت کی خاطر پیدا کیا ہے" پھر جب انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ تاریکی ہی میں پڑا رہے۔ ایسے زمانے میں بالطبع اس کی ذات جوش مارتی ہے کہ کوئی مصلح پیدا ہو۔ پس (۔) اس زمانہ کی ضرورت، بعثت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اور دلیل ہے۔"

(الحکم جلد 10 نمبر 27 بتاریخ 31 جولائی 1906ء ص 4)

پھر فرماتے ہیں: "لیلۃ القدر کے نور کو دیکھنے والا اور وقت کے مصلح کی صحبت سے شرف حاصل کرنے والا اس اسّی برس کے بڈھے سے اچھا ہے جس نے اس نورانی وقت کو نہیں پایا اور اگر ایک ساعت بھی اس وقت کو پالیا ہے تو یہ ایک ساعت اس ہزار مہینے سے بہتر ہے جو پہلے گزر چکے۔ کیوں بہتر ہے؟" یہاں حضرت مسیح موعود(۔) نے ایسے بڈھے کا نقشہ کھینچا ہے جس کے ہزار مہینے پہلے ضائع ہو چکے ہیں یعنی اگر مرنے سے پہلے بھی وہ لیلۃ القدر کو پالے اس کے گزرے ہوئے ہزار مہینے سے وہ ایک رات اس کی بہتر ہے۔

فرمایا "اس لئے کہ اس لیلۃ القدر میں خدا تعالیٰ کے فرشتے اور روح القدس اس مصلح کے ساتھ رب جلیل کے اذن سے آسمان سے اترتے ہیں۔ نہ عبث طور پر بلکہ اس لئے کہ تا مستعد دلوں پر نازل ہوں اور سلامتی کی راہیں کھولیں سو وہ تمام راہوں کے کھولنے اور تمام پردوں کے اٹھانے میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ ظلمت غفلت دور ہو کر صبح ہدایت نمودار ہو جاتی ہے۔"

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر3 ص 32'33)

پھر فرماتے ہیں "عادت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ جب کوئی رسول یا نبی یا محدث اصلاح خلق اللہ کے لئے آسمان سے اترتا ہے تو ضرور اس کے ساتھ اور اس کے ہمرکاب ایسے فرشتے اترا کرتے ہیں کہ جو مستعد دلوں میں ہدایت ڈالتے ہیں اور نیکی کی رغبت دلاتے ہیں۔ اور برابر اترتے رہتے ہیں جب تک کفر و ضلالت کی ظلمت دور ہو کر ایمان اور راست بازی کی صبح صادق نمودار ہو جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے (۔) سو ملائکہ اور روح القدس کا تنزّل یعنی آسمان سے اترنا اسی وقت ہوتا ہے جب ایک عظیم الشان آدمی خلعت خلافت پہن کر اور کلام الٰہی سے شرف پاکر زمین پر نزول فرماتا ہے۔"

یہاں خلیفہ سے مراد عام اصطلاح میں جس کو یہاں ہم خلیفہ کہتے ہیں وہ مراد نہیں ہے بلکہ خلیفۃ اللہ ہے۔ براہ راست جس کو خود اللہ تعالیٰ اپنا خلیفہ مقرر کرتا ہے۔ جیسے آدم کو سب سے پہلے خلیفہ بنایا۔ مگر اس کے بعد جو سب سے عظیم الشان خلیفہ تھا جس کی خلافت کا بیج آدم میں بویا گیا وہ آنحضرت ﷺ تھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں "جب ایک عظیم الشان آدمی خلعت خلافت پہن کر اور کلام الٰہی سے شرف پاکر زمین پر نزول فرماتا ہے تو روح القدس خاص طور پر اس خلیفہ کو ملتی ہے اور جو اس کے ساتھ ملائکہ ہیں وہ تمام دنیا کے مستعد دلوں پر نازل کئے جاتے ہیں تب دنیا میں جہاں جہاں جوہر قابل پائے جاتے ہیں سب پر اس نور کا پرتو پڑتا ہے اور تمام عالم میں ایک نورانیت پھیل جاتی ہے۔ اور فرشتوں کی پاک تاثیر سے خود بخود دلوں میں نیک خیال پیدا ہونے لگتے ہیں اور توحید پیاری معلوم ہونے لگتی ہے اور سیدھے دلوں میں راست پسندی اور حق جوئی کی ایک روح پھونک دی جاتی ہے اور کمزوروں کو طاقت عطا کی جاتی ہے اور ہر طرف ایک ایسی ہوا چلنی شروع ہو جاتی ہے جو اس مصلح کے مدعا اور مقصد کو مدد دیتی ہے۔"

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر3 ص 12 حاشیہ)

حضرت مسیح موعود(۔) کے اس اقتباس سے متعلق میں ایک بات بارہا پہلے بھی بیان کر چکا ہوں جو پھر میں بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ انتشار نور کا ذکر ہے۔ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام نازل ہوتا ہے اور رات کو دن میں تبدیل کیا جا رہا ہے 'لیلۃ القدر' جس کو ہم کہتے ہیں 'قدر کی رات' تو اس وقت یہ انتشار عام ہے اور سب پر پڑتا ہے۔ اس زمانے کی ایجادات کو دیکھیں تو وہ ایجادات بھی اللہ تعالیٰ کے تصرف سے ہو رہی ہوتی ہیں مختلف عقلوں پر روشنی پڑ رہی ہوتی ہے اور وہ استعدادیں چمک اٹھتی ہیں اور ان کے نتیجے میں پھر لیلۃ القدر عام لیلۃ القدر بن کے سارے زمانے کے لئے لیلۃ القدر بن جاتی ہے۔ مگر یہ لیلۃ القدر ان کے لئے اکثر دنیا کی معلومات حاصل کرنے تک ہی محدود رہتی ہے لیکن اس کے ساتھ بہت سی نیک طبیعتیں ہیں جن میں توحید کا جوش پیدا ہوتا ہے اور وہ طبیعتیں توحید کی طرف متوجہ ہوتی ہیں۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جس لیلۃ القدر کو لے کے آئے تھے اس کے ساتھ سارا زمانہ قیامت تک کے لئے ان معنوں میں روشن ہو گیا اور آپ ہی کی لیلۃ القدر ہے جس کی برکت سے اب توحید کی طرف دنیا متوجہ ہو رہی ہے۔ پس آنحضرت ﷺ ہی ہماری لیلۃ القدر لانے والے ہیں اور اس زمانے میں جو کچھ ہم فیض پا رہے ہیں آپ ہی کا فیض ہے۔

این چشمہ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرہ ز بحر کمال محمدؐ است

یہ چشمہ رواں' جاری رہنے والا چشمہ جو بنی نوع انسان کے لئے میں جاری کر رہا ہوں حضرت مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں۔ "یک قطرہ ز بحر کمال محمدؐ است" محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے کمالات میں سے محض ایک قطرہ ہے۔ جس کو میں ایک جاری دریا کے طور پر دنیا کے سامنے جاری کر رہا ہوں۔

اس کے بعد دو اقتباسات حضرت مسیح موعود(۔) کے حدیث کے حوالے سے بیان کرتا ہوں۔

فرماتے ہیں "(۔) یعنی میں توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے جو کہ سچے دل سے توبہ کرنے والا کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتا تو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا۔ سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اس نے توبہ کرنے والوں کے ساتھ کئے ہیں۔ اور اسی وقت سے ایک نور کی تجلی اس کے دل میں شروع ہو جاتی ہے جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ میں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔"

(البدر جلد 2 نمبر 14 مورخہ 24۔ اپریل 1903ء ص 107)

اس تعلق میں آخر پر دو حدیثیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اور پھر آج کے خطبے کا اختتام ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا غرغرے سے پہلے بندہ جب بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ (ترمذی کتاب الدعوات باب فضل التوبۃ) تو یہاں اسّی سال والا بڈھا جو ہے اس کا تصور کر لیں کہ اگر یقینی موت سامنے آکھڑی ہو اور غرغرہ ہو جائے تو وہ توبہ کا وقت نہیں رہتا۔ لیکن غرغرے سے پہلے جو موت کا غرغرہ ہے اس سے پہلے اگر انسان تمنا یہ رکھتا ہے کہ میں جیتا چلا جاؤں اس وقت اس کو توبہ نصیب ہو جائے تو وہ سچی توبہ ہے اور وہ خواہ اللہ کے نزدیک دوسری گھڑی ہی اس کی جان نکل جائے مگر وہ اس توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسلم کتاب التوبہ میں یہ حدیث درج ہے۔ آنحضرت ﷺ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے سے اس کے اس حسن ظن کے مطابق سلوک کرتا ہوں جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے۔ پس اللہ پر حسن ظن کریں اور جتنا زیادہ اللہ پر حسن ظن کریں گے اسی قدر اللہ زیادہ قریب ہو گا اور اپنے بندے کے

حسن ظن کو سچا کر دکھائے گا۔ جہاں بھی وہ میرا ذکر کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ خدا کی قسم اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنا خوش وہ شخص بھی نہیں ہوتا جسے جنگل بیابان میں اپنی گمشدہ اونٹنی مل جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے میں اس سے گز بھر قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

یہ جو خدا تعالیٰ اپنے بندے کے ظن کے مطابق ہوتا ہے اس سلسلے میں یاد رکھنا چاہئے کہ ہر بندے کا ظن اپنا اپنا ہے۔ ایک سادہ گڈریا ہے وہ اپنے ظن کے مطابق باتیں کر رہا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی طرف بھی جھکتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق یہ واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دفعہ آپ گزر رہے تھے۔ ایک گڈریے کو دیکھا جو اپنے ظن کے مطابق خدا تعالیٰ سے باتیں کر رہا تھا کہ اے اللہ اگر تو مل جائے تو میں تیری گدڑی کو دھوؤں، تیرے پاؤں سے کانٹے نکالوں تو اس طرح پیار کروں۔ اس طرح تجھے سینے سے لگاؤں۔ حضرت موسیٰ کو یہ بات سن کر بہت غصہ آیا انہوں نے کہا خبردار تو کون ہوتا ہے خدا کے متعلق ایسی بیہودہ باتیں کرنے والا، خدا کوئی ایسی گئی گزری چیز ہے کہ تو اس کے پاؤں سے کانٹے نکالے، اس کی گدڑی دھوئے اپنے متعلق تصور کر رہا ہے۔ ابھی حضرت موسیٰ کی ڈانٹ ختم نہیں ہوئی تھی کہ اللہ کی طرف سے حضرت موسیٰ کو ڈانٹ پڑی کہ تو کون ہوتا ہے میرے اور میرے بندے کی باتوں میں دخل دینے والا۔ میں بہتر جانتا ہوں کہ اس بندے سے مجھے کتنا مزہ آ رہا تھا، کتنی پیار کی باتیں تھیں جو میرے دل میں گھر کر رہی تھیں تو نے خواہ مخواہ اس مزے کو کرکرا کرنے کی کوشش کی۔ تو یہ ہے عند الظن عبدی بی اپنے رب سے اپنے خیالات کے مطابق ظن کریں مگر اپنا سمجھ کر ظن کریں، پیار اور محبت کے ساتھ ظن کریں تو اللہ تعالیٰ اس ظن کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ یہ رمضان انشاء اللہ ہمارے لئے یہ ساری خوش خبریاں لے کر آئے گا جن کا ذکر احادیث اور حضرت مسیح موعود (۔) کے اقتباسات کے حوالے سے میں نے کیا ہے۔

اب ایک عمومی بات میں یہ کہنی چاہتا ہوں کہ آج 1999ء کا آخری دن اور آخری جمعہ ہے یعنی رمضان کا تو آخری جمعہ نہیں ہے مگر 1999ء کا یہ آخری جمعہ ہے۔ کل سے سن دو ہزار شروع ہو رہا ہے۔ نئے سال کے آغاز پر مبارکباد میں دیا کرتا ہوں سب دنیا کو، احمدیوں کو، غیر احمدیوں کو سب دنیا کو تو آپ کو اللہ تعالیٰ یہ نیا سال ہر پہلو سے مبارک فرمائے۔ اس سال کی کچھ خصوصیات ہیں جو حیرت انگیز ہیں ان کے متعلق تفصیل سے آج بات کرنے کا وقت نہیں لیکن آخری جمعہ ہے جسے جمعۃ الوداع کہتے ہیں انشاء اللہ اس حوالے سے کہ کیا کیا خاص باتیں ہیں وہ میں آپ کے سامنے رکھوں گا۔ اس دعا کے ساتھ کہ اللہ اس رمضان کو ہم سب کے لئے غیر معمولی طور پر بابرکت فرمادے۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ اس میں کیا کیا حکمتیں پوشیدہ ہیں جو اس رمضان میں حیرت انگیز باتیں اکٹھی ہو گئی ہیں تو امام صاحب نے مجھے لکھ کر بھجوائی ہیں بہت سی باتیں۔ میرا خود تو خیال اس طرف نہیں گیا تھا مگر امام صاحب کے توجہ دلانے پر میں نے غور کیا تو واقعتاً یہ ساری خصوصیات ہیں جو اس سال کے اندر خاص ہیں۔ جمعہ سے اس سال کا آغاز ہوا ہے جمعہ پر اس کا اختتام ہو گا اور بہت سی ایسی برکتیں ہیں جو اس سال کے ساتھ وابستہ ہو چکی ہیں۔ تو خدا کرے کہ وہ برکتیں ساری جماعت کو نصیب ہوں اور غیر معمولی طور پر خدا تعالیٰ کی تقدیر ہمارے حق میں اور دنیا کے حق میں کار فرما ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 11 فروری 2000ء)

ڈاکٹر شمیم احمد انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ۔ لندن

تحریک وقف نو کے متعلق چند ضروری گزارشات

جو احباب سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ بابرکت تحریک وقف نو میں اپنے بچوں کو شامل کرنا چاہتے ہوں ان کی اطلاع اور رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلی ہدایات شائع کی جا رہی ہیں۔

(1).... تحریک وقف نو میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کی تاریخ پیدائش، تحریک وقف نو کے آغاز کے بعد یعنی تین اپریل 1987ء کے بعد کی ہو۔

(2).... تین اپریل 1987ء سے قبل کے پیدا شدہ بچوں کی درخواستیں وقف نو کے لئے نہ بھجوائی جائیں بلکہ ان کے وقف کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ سے رابطہ کر کے وقف اولاد کے تحت کارروائی کی جائے۔

(3).... بچیوں کے وقف کے متعلق حضور انور کی خصوصی ہدایات کے تحت صرف وہ بچیاں وقف نو میں شامل کی جا رہی ہیں جن کی ولادت سے پہلے والدین نے انہیں وقف کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ مگر کسی وجہ سے والدین پیدائش سے قبل درخواست نہ بھجوا سکے ہوں لیکن ان کی نیت یہی تھی کہ وہ ہونے والے بچہ / بچی کو وقف نو میں پیش کریں گے تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں خط لکھتے وقت اپنی اس نیت کا وضاحت سے ذکر کر دیا کریں۔

(4)..... بعض والدین سمجھتے ہیں کہ وقف کے لئے صرف مقامی جماعت میں اطلاع کرنا کافی ہے۔ وقف نو میں شمولیت کے لئے مناسب طریق یہ ہے کہ والدین خوب سوچ سمجھ کر دعاؤں سے کام لیتے ہوئے فیصلہ کرنے کے بعد سیدنا حضور انور کی خدمت اقدس میں خود تحریری طور پر وقف کی درخواست بھجوائیں۔

(5).... بعض احباب اپنے رشتہ داروں، عزیزوں یا دوستوں کے بچوں کے وقف کے متعلق درخواست بھجواتے ہیں کہ وہ فلاں کو وقف کرنا چاہتے ہیں لیکن یہ ذکر نہیں ہوتا کہ آیا والدین کی بھی خواہش ہے کہ نہیں۔ درست طریق یہ ہے کہ وقف کی درخواست والدین خود بھجوائیں اگر خود نہ لکھ سکتے ہوں تو درخواست ان کی طرف سے ہونی چاہئے۔

(6).... درخواست بھجواتے وقت بعض احباب مکمل کوائف درج نہیں فرماتے اور بعض صورتوں میں پتہ حتیٰ کہ شہر یا ملک کا نام بھی درج نہیں کرتے جس کی وجہ سے ایسے خطوط پر کارروائی کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اگر شہر یا ملک کا نام لکھا ہو تو جواب بتوسط امیر صاحب یا مشن ہاؤس بھجوایا جاتا ہے جس میں کافی دیر لگ جاتی ہے۔ اس وقت شعبہ وقف نو کے پاس بہت سے ایسے خطوط پڑے ہوئے ہیں جن پر کوئی پتہ درج نہیں۔ اس ضمن میں یہ بھی گزارش ہے کہ لفافہ کے باہر پتہ لکھنے کی بجائے خط پر پتہ تحریر کرنا زیادہ مناسب ہے۔

وقف نو کی درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل کوائف ضرور بھجوائے جائیں۔

(ا)....بچہ / بچی کے والد کا نام

(ب)....بچہ / بچی کے دادا کا نام

(پ)....بچہ / بچی کی والدہ کا نام

(ت)....بچہ / بچی کا نام (اگر ولادت ہو چکی ہو)

(ث)....بچہ / بچی کی تاریخ پیدائش (اگر ولادت ہو چکی ہو)

(ج)... گھر کا مکمل پتہ جس پر جواب بھجوایا جا سکے۔ ربوہ کے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے دفاتر یا بیوت الحمد کا پتہ لکھنے کی بجائے اپنے گھر کا پتہ درج فرمایا کریں تاکہ انہیں براہ راست گھر کے پتہ پر جواب ارسال کیا جا سکے۔ بعض عہدیداران صرف اپنا عہدہ لکھنا کافی سمجھتے ہیں اور اکثر مربیان اپنا پتہ لکھنے کی بجائے صرف مربی سلسلہ لکھ دیتے ہیں جو کافی نہیں۔ ایسے خطوط پر کارروائی نہیں کی جا سکتی۔

(7).... بعض احباب فوری طور پر خط کا جواب یا حوالہ نمبر چاہتے ہیں اس ضمن میں عرض ہے کہ بڑھتے ہوئے کام اور کارکنان کی شدید کمی کی وجہ سے فوری جواب دینا ممکن نہیں۔ نوٹ فرما لیا جائے کہ خطوط کا جواب باری آنے پر ضرور دیا جاتا ہے۔

(8)....وقف نو کے ضمن میں اگر فوری رابطہ کی ضرورت ہو تو خاکسار کے ساتھ مندرجہ ذیل ٹیلی فون اور فیکس نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے: 0181-992-0843 اس فیکس نمبر پر وقف کی درخواست بھی بھجوائی جا سکتی ہے۔

(9)... بعض احباب فیکس کے ذریعہ وقف نو کے فارم بھجوائے جانے کی درخواست کرتے ہیں اور صرف اپنا فیکس نمبر درج کرتے ہیں اور پتہ درج نہیں فرماتے۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ فارم فیکس کے ذریعہ نہیں بھجوائے جا سکتے اور پتہ درج نہ ہونے کی وجہ سے ایسے خطوط پر کارروائی نہیں ہو سکتی۔

(10)... شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن سے جو حوالہ نمبر ارسال کیا جاتا ہے اسے سنبھال کر رکھا جانا چاہئے۔ بعض احباب بار بار حوالہ نمبر کی درخواست کرتے ہیں جس سے شعبہ ہذا کا کام بڑھ جاتا ہے اور ڈاک کا خرچ الگ ہوتا ہے۔ بعض احباب حوالہ نمبر کے لئے صرف یہ لکھ دیتے ہیں کہ ان کے یا فلاں عزیز کے بچے کا حوالہ نمبر بھجوا دیا جائے مگر کسی قسم کے کوائف درج نہیں کرتے۔ بغیر معین کوائف کے ہزارہا بچوں میں سے اور ملتے جلتے ناموں کی وجہ سے حوالہ نمبر بھجوانا ممکن نہیں اس لئے ان کو لکھنا پڑتا ہے کہ کوائف مکمل کریں تاکہ حوالہ نمبر تلاش کیا جا سکے جس سے کام بڑھ جاتا ہے اور تاخیر بھی ہوتی ہے۔ حوالہ نمبر کے حصول کے ضمن میں یہ بھی درخواست ہے کہ حوالہ نمبر کے لئے حضور انور کی خدمت اقدس میں لکھنے کی بجائے انچارج شعبہ وقف نو سے رابطہ کیا جائے۔

(11).... بعض احباب وقف نو کی درخواست کے

ساتھ ساتھ بہت سی دیگر باتیں درج کر دیتے ہیں مثلاً نسخہ جات کی درخواست' دینی مساعی یا بہت سے دیگر امور جن کی وجہ سے ان کا خط مختلف شعبہ جات سے ہوتا ہوا بہت دیر کے بعد شعبہ وقف نو کو موصول ہوتا ہے اس لئے درخواست کی جاتی ہے کہ اگر آپ وقف نو کے خط کا جواب جلدی چاہتے ہوں تو وقف نو کی درخواست میں دیگر امور کا ذکر نہ کیا جائے۔

(12)..... جو احباب اپنے خطوط بتوسط پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ بھجواتے ہیں انہیں نوٹ کر لینا چاہئے کہ ان کے خطوط لندن دستی ڈاک سے آتے ہیں بعض اوقات ایسے خطوط کافی تاخیر سے شعبہ وقف نو کو موصول ہوتے ہیں ان کے جواب میں اسی نسبت سے تاخیر ہوتی ہے۔

(13)..... پتہ تبدیل ہونے کی صورت میں نہایت ضروری ہے کہ شعبہ وقف نو لندن یا وکالت وقف نو ربوہ کو اپنے نئے پتہ سے آگاہ کیا جائے۔

شعبہ وقف نو لندن کا پتہ درج ذیل ہے

WAQF-E-NOU DEPARTMENT
(CENTRAL) 16 GRESSEN-
-HALL ROAD, LONDON
SW18 5QL U.K

(14)..... بعض سیکرٹریاں وقف نو ایک اجتماعی لسٹ میں واقفین کا نام برائے منظوری بھجوا دیتے ہیں۔ مناسب ہوگا کہ والدین انفرادی طور پر وقف کی درخواستیں بھجوائیں۔

(15)..... وقف نو میں منظوری کے بعد والدین کو چاہئے کہ وہ اپنی مقامی جماعت کے سیکرٹری وقف نو سے رابطہ کر کے انہیں اپنے کوائف سے آگاہ کر کے وقف نو کے پروگراموں میں شمولیت اختیار کریں۔

(16)..... وقف نو کے ضمن میں بہت سا لٹریچر نصاب وقف نو' اردو کے قاعدہ جات اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پانچ خطبات شائع ہو چکے ہیں۔ انہیں اپنی مقامی یا مرکزی جماعت سے حاصل کر کے ان کا مطالعہ کیا جائے اور جو ہدایات ان میں درج ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ ان کتب کے لئے شعبہ وقف نو لندن کو نہ لکھا جائے۔

اطلاعات و اعلانات

رمضان المبارک میں خدمات کی اعلیٰ مثال قائم کریں

○ پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی مکمل صحت یابی' نئی صدی کے بابرکت آغاز اور جماعتی حالات کی بہتری کے لئے رمضان المبارک میں کثرت عبادات اور دعاؤں کے علاوہ اللہ کی رضا کی خاطر' مستحقین کی بھرپور خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ قائدین اضلاع و علاقہ سے درخواست ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر مجلس زیادہ سے زیادہ مستحقین کو روزے رکھوائے' اسی طرح ہر مجلس کم از کم ایک نیا سوٹ اور ایک نیا سویٹر کسی مستحق کو تحفے میں دے اور کم از کم ایک بکرا صدقہ کرے۔ ہر مجلس اس کم از کم ٹارگٹ کو مدنظر رکھے' کوشش ہونی چاہئے کہ اپنے وسائل کے مطابق زیادہ سے زیادہ مستحقین کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔

خدمت خلق کی تمام مساعی کی رپورٹ عید سے ایک روز قبل ہی بذریعہ فون یا فیکس مرکز ارسال فرمائیں۔

شعبہ خدمت خلق
مجلس خدام الاحمدیہ - پاکستان

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

○ محترمہ منیرہ سلیم اقبال صاحبہ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے ان سب کے لئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

تقریب شادی

○ مکرم چوہدری رشید الدین صاحب آف کھاریاں امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کے صاحبزادے مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب کی شادی مکرمہ رجدہ ثروت صاحبہ بنت مکرم صوبیدار عدالت خان صاحب سکنہ بوریا نوالی ضلع گجرات کے ساتھ ہوئی۔

مکرم مقصود احمد صاحب منیب مربی سلسلہ احمدیہ نے 20- اکتوبر 2000ء کو نکاح کا اعلان -/25000 روپے حق مہر کیا اور اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔

عزیز مکرم نسیم احمد صاحب کھاریاں کے معروف رفقاء حضرت مسیح موعود حضرت فضل الٰہی صاحب آف کھاریاں کے پوتے اور حضرت فضل الدین صاحب کے پڑنواسے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے اور نیک اور صالح اولاد سے نوازے۔ آمین

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ :11 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 12 دسمبر غروب آفتاب 5-07
اتوار 13 دسمبر طلوع فجر 5-30
اتوار 13 دسمبر۔ طلوع آفتاب 6-57

نواز شریف خاندان سمیت جدہ پہنچ گئے

پاکستان کے سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف اپنے پورے خاندان کے 30- افراد سمیت سعودی عرب کے شہر جدہ پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ ان کی اہلیہ کلثوم نواز کے علاوہ والد میاں شریف' بھائی شہباز شریف اور عباس شریف' والدہ بیگم شریف' بیٹا حسین نواز' داماد کیپٹن صفدر اور بھابھی بیگم نصرت شہباز وغیرہ سمیت کئی افراد شامل تھے۔ 101- اٹیچی کیسوں میں سامان بھر کر لے جایا گیا۔ صدر رفیق تارڑ نے چیف ایگزیکٹو کے مشورے پر نواز شریف کو بیرون ملک علاج کی اجازت دیتے ہوئے ان کی باقی سزا معاف کر دی۔ تاہم دیگر سزائیں برقرار رہیں گی۔

حکومتی موقف

سرکاری طور پر اس سلسلے میں جو بیان جاری کیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ملک و قوم کے وسیع تر مفاد میں نواز شریف کو خاندان سمیت جلاوطن کیا گیا ہے۔

انسانی ہمدردی کے تحت معافی دی گئی

مسلح افواج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا کہ انسانی ہمدردی کے تحت' معافی کا فیصلہ قانون کے مطابق کیا گیا۔ معافی کا یہ مطلب نہیں کہ بدعنوانی نہیں کی۔ یہ انفرادی کیس ہے جس میں انہوں نے جرم مان لیا اور معافی مانگی۔ انہوں نے بی بی سی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف اور ان کا خاندان تین ماہ سے اپیل کر رہے تھے۔

ہم نے کوئی معافی نہیں مانگی

بیگم کلثوم نواز نے روانگی کے وقت ائیرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے کوئی معافی نہیں مانگی۔ حکومت کے پاس معافی نامہ ہے تو دکھائے۔ جنہوں نے جیل میں ڈالا وہ خود باہر بھجوا رہے ہیں ان کا شکریہ ادا نہیں کروں گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ چار ماہ بعد نواز شریف کو وطن واپس لے کر آؤں گی۔ بیگم کلثوم نواز کو صحافیوں سے بات کرنے سے روکنے کی کوشش کی گئی مگر انہوں نے اصرار کیا کہ وہ صحافیوں سے مل کر جائیں گی۔

زبردستی جلاوطن کیا گیا

بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ ہم نے نواز شریف اور میاں شریف کے علاج کے لئے اجازت مانگی تھی خاندان کو زبردستی بھجوایا گیا ہے۔ ہم نے دس سال تک سیاست ترک کرنے کا کوئی معاہدہ نہیں کیا۔ وطن سے بچھڑنے کا دکھ صرف ہم ہی محسوس کر سکتے ہیں۔

ماڈل ٹاؤن کی رہائش گاہ پر ویرانی

ماڈل ٹاؤن میں نواز شریف کی رہائش گاہ پر ویرانی چھا گئی وہاں کا سارا سامان رائے ونڈ اور اسلام آباد منتقل کر دیا گیا۔ نواز شریف کے اہل خانہ کا سامان 101 سوٹ کیسوں میں بند کر کے ساتھ لے جایا گیا۔

نواز شریف کا شاہی استقبال

سعودی عرب پہنچنے پر نواز شریف کا شاہی استقبال کیا گیا۔ جدہ کے ائیرپورٹ پر گورنر مکہ نے خوش آمدید کہا۔ ریاض میں جشن منایا گیا۔ مکہ اور طائف میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ جدہ کے شاہی ٹرمینل پر کسی کو نواز شریف سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ شریف خاندان شہر جدہ کے نواحی بستی میں قیام کرے گا۔

جاوید ہاشمی قائمقام صدر

مسلم لیگ کے صدر نواز شریف نے بیرون ملک روانگی سے قبل جاوید ہاشمی کو قائم مقام صدر بنایا جبکہ راجہ ظفرالحق چیئرمین ہوں گے۔ جاوید ہاشمی نواز شریف کو الوداع کہنے کے لئے ائیرپورٹ پر موجود تھے۔ تہمینہ دولتانہ اور بعض دیگر لیڈر بھی موجود تھے۔

بقیہ صفحہ 1

زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امدادی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں۔ اور ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر مستحق احباب کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ سعی مشکور کی توفیق سے نوازتا رہے آمین

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی جاسوس رہا کرنے کا اعلان

روسی صدر نے امریکی جاسوس کو رہا کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ پوپ ایڈ منڈ کو جلد رہا کر دیا جائے گا امریکہ اور روس کے تعلقات کو مزید فروغ ملے گا۔ امریکی صدر نے روسی صدر کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔

اسرائیل اور فلسطین امن بحال کریں

یورپی یونین نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین علاقے میں امن بحال کریں۔ فریقین تشدد کا راستہ ترک کر کے شرم الشیخ معاہدے پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ تاکہ خطے میں قیام امن ممکن ہو سکے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کا استعفیٰ

اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ ایہود بارک کا استعفیٰ اسرائیل کا اندرونی معاملہ ہے۔ امن کے لئے کوششیں جاری رکھیں گے۔ فلسطین کے ایوان صدر کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس سے مشرق وسطیٰ کے امن کا عمل متاثر ہو گا۔ فلسطینی قانون ساز اسمبلی کے سپیکر نے استعفے کو سیاسی کھیل قرار دے دیا۔ مصر نے کہا ہے کہ اس سے اسرائیلی سیاست میں اہم تبدیلی آئے گی۔

عراق فلسطینیوں کو ایک ارب یورو دے گا

عراق نے اسرائیل کی فوج کی جارحیت کا شکار فلسطینی عوام کی امداد کے لئے اپنی تیل کی برآمدات میں سے ایک ارب یورو فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے

چار چیچن باشندوں کی گرفتاری

روس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایک روز قبل کار بم دھماکے کے الزام میں چار چیچن باشندوں کو گرفتار کر لیا ہے اس دھماکہ میں 17۔افراد ہلاک ہوئے تھے۔

الجزائر میں جھڑپیں 29 ہلاک

الجزائر میں سرکاری فوج اور مسلم علیحدگی پسندوں کے درمیان جاری جھڑپوں کے نتیجے میں 29۔افراد ہلاک ہو گئے۔ مرنے والوں میں 26 مسلم علیحدگی پسند اور 3 عام شہری شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ملک میں فوج نے علیحدگی پسندوں کے خلاف آپریشن شروع کر رکھا ہے۔

ملائیشیا آنے والے 64 گرفتار

غیر قانونی طور پر ملائیشیا میں داخل ہونے والے 64۔افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ افراد میانمر (برما) سے آئے تھے۔ ان کو مزدوری کرنے کے لئے یہاں سمگل کیا گیا تھا۔ ان کی عمریں 13 سے 35 سال کے درمیان ہیں۔

35۔افغان منشیات سمگلر ہلاک

ایران کے سرحدی محافظوں نے افغانستان کے ساتھ ملنے والی سرحد پر منشیات کے 35۔افغان سمگلروں کو ہلاک کر دیا۔ ایران کے فوجی ذرائع کے مطابق یہ سمگلر ایرانی حدود میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان کو وارننگ دی گئی مگر یہ نہ رکے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

اسلام آباد میں پراپرٹی اور کرایہ پر لین دین کیلئے
VIP Enterprises
Property Consultant
سہیل صدیقی 270056-2877423

کراچی کی فینسی ورائٹی K-22 میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ کاٹھیاں والا بازار سیالکوٹ
فون دکان 594674 رہائش 265155
پروپرائٹر: عمران مقصود۔ موبائل 0300-617823

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 2/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون 2873680، 2873030 فیکس 825111
Email:multisky@isb pol com.pk

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106,
Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-3171 - 04524-214510

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5، 4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن
لاہور۔ فون آفس 042-5168629

DASCO داؤد آٹو سپلائی
سرپرست اعلیٰ: شیخ محمد الیاس
ڈیلر: ٹویوٹا ہائی لکس ٹویوٹا ہائی ایس۔ کرولا۔ سوزوکی۔ ڈاٹسن۔ مزدا گاڑیوں کے معیاری پاکستانی آٹو پارٹس۔
ہول سیل میں دستیاب ہیں۔
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 رہائش 7285439

جوبن ٹوتھاؤزنڈ کیپسول
پرانی مردانہ پوشیدہ امراض اور فالجی علامات کے لئے موثر دوا ہے۔ نیز پرانی جوڑوں کی دردوں، سوجن، کمر کی ہڈی کا درد، شٹیکا کا درد اور اعصابی تناؤ کا مکمل علاج
سرپرست اعلیٰ: ہومیوڈاکٹر رائے انور احمد مبشر
ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیو فارمیسی احمد نگر
ضلع جھنگ فون: 04524-211351

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ۔ بروشرز، شادی کارڈز، کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ کرا کر بیرون ملک بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

SUZUKI
Baleno
Cultus
Bolan
Mehran
Sunday open
Friday Closed
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

SRP
چلنے میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
سینکی ربڑ پارٹس
سپیشلسٹ: آٹو ریڈی ایٹر ہوز پائپ۔ آٹو ربڑ پارٹس
امپورٹڈ میٹریل سے ماہرین کی نگرانی میں تیار شدہ
تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کیلئے موزوں ترین
طالب دعا: میاں عباس، میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالہ لاہور
فیکٹری: 042-7924511, 7924522

CPL No. 61